وفاقی بجٹ 22-2021

سالانہ میزانیہ کا گوشوارہ

حکومت پاکستان
شعبہ خزانہ
اسلام آباد

پیش لفظ

مالی سال 22-2021 کے لیے تخمینہ شدہ وصولیات اور اخراجات کا حامل "سالانہ میزانیہ کا گوشوارہ" پاکستان کے آئین 1973ء کے آرٹیکل 80(1) کی رو سے قومی اسمبلی میں پیش کیا جارہا ہے۔ اس گوشوارے کو سینٹ میں بھی ارسال کیا جائے گا جیسا کہ آئین کے آرٹیکل 73(1) کے تحت ضروری ہے۔

یہ گوشوارہ آئین کے آرٹیکل 80(2) میں شامل شرائط کو بھی پورا کرتا ہے جو عائد اخراجات اور دیگر اخراجات کو علیحدہ ظاہر کرتا ہے جن کو وفاقی مجموعی فنڈ سے پورا کیا جائے گا اور دیگر اخراجات سے ریونیو اکاونٹ کے حساب سے اخراجات میں فرق کرتا ہے۔

پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ، 2019ء کی دفعہ 4 میں قرار دیا گیا ہے کہ وفاقی حکومت سالانہ میزانیہ گوشوارہ قومی اسمبلی میں پیش کرے گی جس میں گوشوارے کا مقصد اور ہر مطالبہ زر کے تخمینہ جات شامل ہیں۔ گوشوارہ میں وفاقی حکومت کی ہنگامی ذمہ داریوں اور مالی رسک کے گوشوارے پر مبنی تفصیل شامل ہیں۔ مزید برآں مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 8 کے مطابق قومی اسمبلی میں وفاقی حکومت کے ٹیکس اخراجات کا گوشوارہ پیش کیا جائے گا۔ یہ سب تفصیلات سالانہ بجٹ گوشوارے کا حصہ بنائی گئی ہیں۔

مزید برآں، فسکل ذمہ داریوں اور تحدید قرضہ ایکٹ 2005ء کی دفعہ 5 اور 10 کے تحت، قلیل المدت بجٹ سازی گوشوارہ اور ذمہ داریوں کی تفصیل بھی قومی اسمبلی میں قانوناً پیش کرنا لازم ہے۔ جنہیں سالانہ بجٹ گوشوارے کا حصہ بنایا گیا ہے۔

مالی سال 21-2020ء کے نظر ثانی شدہ تخمینہ جات جو مطالبات زر اور تخصیصات (حصہ اول) میں شامل ہیں جو 5 مئی 2021ء کو SAP سسٹم سے حاصل کردہ اعداد و شمار پر مبنی ہیں، جبکہ اس "سالانہ بجٹ گوشوارے" میں شامل نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 7 جون 2021ء کو حاصل کی گئی معلومات کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں۔ تاکہ قارئین کو تازہ ترین معلومات فراہم کی جاسکیں۔ حقیقی باہم مطابق اعداد و شمار ستمبر 2021ء تک حتمی شکل دے کر وزارت خزانہ کی ویب سائٹ پر فراہم کر دیئے جائیں گے۔

شعبہ خزانہ
اسلام آباد، 11 جون 2021

یوسف خان
سیکرٹری، حکومت پاکستان

مندرجات

		صفحہ
I-	وصولیات۔ خلاصہ	1
II-	ریونیو وصولیات	3
III-	سرمایہ جاتی وصولیات	6
IV-	بیرونی وصولیات	8
V-	پبلک اکاؤنٹ کی وصولیات	9
VI-	اخراجات۔ خلاصہ	15
VII-	ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ	16
VIII-	سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ	20
IX-	ریونیو اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات	21
X-	سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات	24
XI-	سرمایہ جاتی اخراجات	25
XII-	پبلک اکاؤنٹ اخراجات	26
XIII-	وفاقی مجموعی فنڈ سے غیر تصویبی و تصویبی اخراجات کا تخمینی گوشوارہ	30
XIV-	بیان اغراض و مقاصد—— مطالبات زر	31
XV-	مطالبہ زر اور تخصیصات برائے اخراجات 22-2021ء مطالبہ زر اور اخراجات (جدول۔ I)	32
XVI-	مطالبہ زر اور تخصیصات برائے اخراجات 21-2020ء اور 22-2021 فاعلی زمرہ بندی کے لحاظ سے (جدول۔II)	40
XVII-	وفاقی حکومت کی اتفاقی ذمہ داریوں کا بیان	41
XVIII-	مالیاتی رسک کا گوشوارہ	44
XIX-	بیان تخمینہ شدہ ٹیکس اخراجات	46
XX-	وسط مدتی میزانیاتی گوشوارہ	47
XXI-	مالیاتی ذمہ داری کا بیان	51

وصولیات۔ خلاصہ

وفاقی وصولیات ریونیو وصولیوں، سرمایہ جاتی وصولیوں اور بیرونی وصولیوں میں منقسم ہیں۔ یہ تمام وصولیاں ماسوائے پبلک اکاؤنٹ وصولیوں کے وفاقی مجموعی فنڈ میں جمع ہوتی ہیں۔ مختصر خاکہ درج ذیل ہے۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	2020-2021 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2021-2022 میزانیہ
	ریونیو وصولیاں			
B	**1 ٹیکس ریونیو وصولیات**	**4,963,000**	**4,690,999**	**5,829,000**
	FBR ٹیکسز	**4,963,000**	**4,690,999**	**5,829,000**
	بلاواسطہ ٹیکس	2,043,000	1,788,999	2,182,000
	بالواسطہ ٹیکس	2,920,000	2,902,000	3,647,000
C	**2 نان ٹیکس ریونیو وصولیاں**	**1,610,226**	**1,704,443**	**2,079,965**
B03	لیویز اور فیسیں	26,300	18,431	29,503
C01	اداروں اور جائیداد سے آمدنی	210,708	177,188	265,839
C02	سول انتظامیہ وغیرہ سے وصولیات	645,616	727,524	684,105
C03	متفرق وصولیات	727,602	781,301	1,100,518
	3 کل ریونیو وصولیاں (1+2)	**6,573,226**	**6,395,442**	**7,908,965**
E	**4 سرمایہ جاتی وصولیاں**	**1,326,052**	**1,701,184**	**1,439,879**
E02	قرضوں اور ایڈوانسز کی بازیابی	147,167	184,120	273,352
E03	خالص ملکی قرضہ کی وصولیات (غیر بینک)	1,178,885	1,517,063	1,166,527
	5 کل اندرونی وصولیات (3+4)	**7,899,278**	**8,096,626**	**9,348,845**
	6 بیرونی وصولیات	**2,222,919**	**2,286,859**	**2,747,792**
	قرضے	2,157,500	2,201,250	2,693,338
	امدادی رقوم	20,667	27,749	31,636
	PSDP کے علاوہ منصوبہ جاتی قرضے اور گرانٹس	44,751	57,859	22,817
	7 کل اندرونی اور بیرونی وصولیاں (5+6)	**10,122,197**	**10,383,484**	**12,096,636**
	8 سرکاری حساب کی وصولیات (خالص)	**215,619**	**(81,318)**	**74,195**
	ملتوی شدہ واجبات (خالص)	227,279	(60,897)	58,137
	امانتیں وزر مبادلہ (خالص)	(11,660)	(20,421)	16,058

وصولیات۔ خلاصہ

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	2020-2021 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2021-2022 میزانیہ
9	مجموعی وفاقی وسائل (7+8)	10,337,816	10,302,167	12,170,831
10	وفاقی ٹیکسوں میں سے کم صوبائی حصہ	2,873,719	2,704,164	3,411,858
11	خالص وفاقی وسائل (9-10)	7,464,097	7,598,003	8,758,973
12	صوبوں کا جمع کردہ نقد بیلنس	242,472	242,000	570,000
13	نجکاری سے آمدنی	100,000	-	252,000
14	شعبہ بینک سے کریڈٹ	983,545	649,256	681,336
15	کل وسائل (11+12+13+14)	8,790,114	8,489,259	10,262,309

ریونیو وصولیات

ریونیو وصولیاں کل وفاقی وسائل کے اہم جز کی تشکیل کرتی ہیں۔ ریونیو وصولیوں کو ٹیکس ریونیو وصولیوں اور نان ٹیکس ریونیو وصولیوں میں منقسم کیا جاسکتا ہے، جو بڑی حد تک درج ذیل ذرائع سے حاصل کی جاتی ہیں۔

ٹیکس ریونیو

ٹیکس ریونیو کا فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) کی جانب سے جمع کیا جاتا ہے، جو کسٹم ڈیوٹی اور ان لینڈ ریونیو، یعنی بلاواسطہ ٹیکسز، سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی پر مشتمل ہیں۔ ایف بی آر ٹیکسز کو بلاواسطہ ٹیکسز اور بالواسطہ ٹیکسز میں بھی منقسم کیا جاتا ہے۔ بلاواسطہ ٹیکسز انکم ٹیکس، کارکنان بہبود فنڈ اور کیپیٹل ویلیو ٹیکس پر مشتمل ہیں۔ بالواطہ ٹیکسز میں سیلز ٹیکس، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی اور کسٹم ڈیوٹی شامل ہیں۔ بجٹ تخمینہ جات کا مختصر خاکہ درج ذیل ہے۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	2020-2021 میزانیہ تخمینہ جات	2020-2021 نظر ثانی شدہ تخمینہ جات	2021-2022 میزانیہ تخمینہ جات
B	**ٹیکس ریونیو**			
	FBRٹیکسز	**4,963,000**	**4,690,999**	**5,829,000**
B01	**(i) بلاواسطہ ٹیکس**	**2,043,000**	**1,788,999**	**2,182,000**
B011	آمدنی پر ٹیکس	2,032,557	1,779,924	2,171,839
B015	بہبود کارکنان فنڈ	3,969	7,193	8,054
B015	کارکنان منافع شراکت فنڈ	3,750	1,380	1,545
B-017-18	کیپیٹل ویلیو ٹیکس(CVT)	2,724	502	562
B02	**ii. بالواسطہ ٹیکس**	**2,920,000**	**2,902,000**	**3,647,000**
B020-22	کسٹمز ڈیوٹی	640,000	700,000	785,000
B023	سیلز ٹیکس	1,919,000	1,927,000	2,506,000
B024-25	فیڈرل ایکسائز	361,000	275,000	356,000
1	**کل ٹیکس ریونیو(i+ii)**	**4,963,000**	**4,690,999**	**5,829,000**

ریونیو وصولیات

نان ٹیکس ریونیو

پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ، 2019ء (ترمیم شدہ) کی دفعہ (ma) 2 کے مطابق، نان ٹیکس ریونیو سے مراد آئین کے آرٹیکل 78 کی شق (1) کی رو سے وفاقی حکومت کی جانب سے وصول کردہ ریونیو اور سرمایہ کاریوں اور سروسز کی فراہمی سے ہونے والی حکومت کی مسلسل آمدنی مراد ہے لیکن اس میں دستور کے آرٹیکل 160 کی شق (3) میں جو مذکور ہے شامل نہیں۔ وفاقی حکومت کے نان ٹیکس ریونیو کا مختلف وزارتوں / ڈویژنز / محکمہ جات کی جانب سے حسب ذیل علی العموم درجہ بندیوں کے تحت انصرام کیا جاتا ہے۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	2020-2021 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2021-2022 میزانیہ
C	**نان ٹیکس ریونیو**			
(a	**لیویز اور فیسیں**	**26,300**	**18,431**	**29,503**
	موبائل ہینڈ سیٹ لیوی	5,800	5,000	9,000
	ICT انتظامیہ کی طرف سے وصول کردہ فیسیں	20,475	13,401	20,453
	ائیر پورٹ فیس (CAA)	25	30	50
C01 (b	**اداروں اور جائیداد سے آمدنی**	**210,708**	**177,188**	**265,839**
C01008	پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کا سرپلس منافع	2,000	2,419	4,000
C01008	پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (3/4G لائسنس)	27,000	33,893	45,436
C01012	ریگولیٹری اتھارٹیز	542	585	508
C012-18	**سود کی وصولیاں**	**120,188**	**99,963**	**125,532**
C012	سود کی وصولیاں (صوبے)	26,843	24,963	35,532
C013-18	سود کی وصولیاں (PSEs و دیگر)	93,345	75,000	90,000
C019	**منافع جات منقسمہ**	**60,978**	**40,328**	**90,363**
C02 (c	**سول انتظامیہ اور دیگر ذرائع سے وصولیاں**	**645,616**	**727,524**	**684,105**
C021-24	عام انتظامیہ کی وصولیات	3,440	4,303	7,114
C02211	سٹیٹ بنک آف پاکستان کے فاضل منافع کا حصہ	620,000	700,000	650,000
C025	دفاعی خدمات وصولیاں	18,431	18,431	20,274
C026	امن و امان وصولیاں	1,198	1,850	2,695

ریونیو وصولیات
نان ٹیکس ریونیو

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	2020-2021 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2021-2022 میزانیہ
C027	کمیونٹی خدمات وصولیاں	1,097	1,900	2,538
C028-29	سماجی خدمات	1,450	1,040	1,485
C03 (d	**متفرق وصولیات**	**727,602**	**781,301**	**1,100,518**
C031-35	معاشی خدمات وصولیاں	2,096	2,287	2,980
C036	بیرونی امداد	22,517	12,000	20,000
C03897	شہریت، قومیت، پاسپورٹ اور کاپی رائٹ فیس	25,000	25,000	35,000
C03901	پٹرولیم لیوی	450,000	500,000	610,000
C03902	قدرتی گیس ڈویلپمنٹ سرچارج	10,000	27,000	36,000
C03905	خام تیل پر رائیلٹی	23,000	26,000	35,000
C03906	قدرتی گیس پر رائلٹی	53,812	57,000	65,000
C03910	مقامی خام تیل کی قیمت میں رعایت	17,000	16,000	20,000
C03915	خام تیل کی مد میں Windfall لیوی	8,000	6,000	10,000
C03916	گیس، انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ سیس	15,000	25,000	130,000
C03917	ایل پی جی پر پٹرولیم لیوی	5,516	4,772	7,600
	دیگر	95,661	80,241	128,938
C 2	**کل نان ٹیکس ریونیو (a+b+c+d)**	**1,610,226**	**1,704,443**	**2,079,965**
3	**کل ریونیو وصولیات (1+2)**	**6,573,226**	**6,395,442**	**7,908,965**

سرمایہ جاتی وصولیات

سرمایہ جاتی وصولیاں، صوبوں اور دیگر اداروں سے قرضوں اور ایڈوانسز اور سرکاری قرضے پر مشتمل ہوتی ہیں جس میں مستقل قرضہ اور سیال (فلوٹنگ) قرضہ شامل ہے۔ وفاقی حکومت کی جانب سے اس طور وصول کردہ خالص سرمایہ جاتی وصولیاں بالعموم اس کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی مالیات کاری کے لیے دستیاب وسائل کی تشکیل کرتی ہیں۔ بجٹ تخمینہ جات کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

(روپے ملین میں)

2021-2022 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2020-2021 میزانیہ	تفصیل		موضوعی رمز بندی
273,352	**184,120**	**147,167**	**قرضوں اور ایڈوانسز کی بازیابی**	**I**	**E02**
95,361	88,119	89,025	صوبے		E021
177,990	96,001	58,142	PSEs اور دیگر		E022-27
22,783,874	**16,235,700**	**11,278,787**	**کل ملکی قرضوں کی وصولیات (I+II)**	**II**	**E03**
3,657,981	**2,162,878**	**1,827,003**	**قرضوں کی مستقل وصولیات**	**(i**	**E031**
746,685	569,000	277,531	پاکستان سرمایہ کاری بانڈز (بنک)		
1,681,296	1,131,468	1,079,472	پاکستان سرمایہ کاری بانڈز (غیر بنک)		
30,000	25,000	20,000	پریمیم پرائز بانڈ (رجسٹرڈ)		
1,200,000	437,410	450,000	اجارہ سکوک بانڈز		
19,125,893	**14,072,822**	**9,451,784**	**سیال (فلوٹنگ) قرضوں کی وصولیات**	**(ii**	**E032**
10,418	55,871	48,626	انعامی بانڈز		
19,115,475	14,016,951	9,401,000	ٹریژی بلز بذریعہ نیلام		
-	-	1,858	دیگر بلز		
-	-	300	ذرائع و آمدن پیشگیاں		

سرمایہ جاتی وصولیات

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی		تفصیل	2020-2021 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2021-2022 میزانیہ
E	4	مجموعی سرمایہ جاتی وصولیات(I+II)	11,425,954	16,419,820	23,057,226
		ملکی قرضوں کی وصولیات(i+ii)	11,278,787	16,235,700	22,783,874
		ملکی قرضوں کی ادئیگی (صفحہ نمبر25)	10,099,902	14,718,637	21,617,347
		خالص ملکی قرضے کی وصولیات	1,178,885	1,517,063	1,166,527
	5	کل مجموعی وفاقی ملکی وصولیات(3+4)	17,999,180	22,815,262	30,966,191

بیرونی وصولیات

بیرونی وسائل منظور شدہ پروجیکٹس، پروگرامز اور دیگر اقدامات کے لیے قرضہ جات اور گرانٹس پر مشتمل ہیں۔ بجٹ تخمینہ جات کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے:

(روپے ملین میں)

	تفصیل	2020-2021 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2021-2022 میزانیہ
I	**قرضے**	**2,157,500**	**2,201,250**	**2,693,338**
	پراجیکٹ قرضے (PSDP)	**218,153**	**228,897**	**259,943**
	وفاقی	66,822	129,587	93,713
	صوبائی	151,331	99,309	166,231
	پروگرام قرضے	**503,567**	**440,319**	**438,195**
	دیگر قرضے	**1,435,781**	**1,532,035**	**1,995,200**
	اسلامی ترقیاتی بنک	165,000	128,800	160,000
	سعودی عرب (تیل سہولت)	165,000	-	-
	بین الاقوامی سکوک / یورو بانڈز	247,500	402,500	560,000
	چائنا سیف ڈپازٹس (دوطرفہ)	-	161,000	-
	تجارتی بنک	647,213	762,335	779,200
	آئی ایم ایف سے بجٹ سازی کے لیے امداد	211,068	77,400	496,000
II	**گرانٹس**	**20,667**	**27,749**	**31,636**
	پراجیکٹ گرانٹس	**20,667**	**27,749**	**31,636**
	وفاقی(PSDP)	5,653	10,315	6,287
	صوبائی(PSDP)	15,014	17,434	25,349
a.	**بیرونی وصولیات(I+II)**	**2,178,168**	**2,228,999**	**2,724,974**
b.	**PSDP کے علاوہ پراجیکٹ قرضے اور گرانٹس**	**44,751**	**57,859**	**22,817**
	قرضے	42,411	50,450	22,139
	گرانٹس	2,340	7,409	678
6	**کل بیرونی وصولیات(a+b)**	**2,222,919**	**2,286,859**	**2,747,792**

پبلک اکاؤنٹ کی وصولیات

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 78(1) قرار دیا گیا ہے کہ وفاقی حکومت کے وصول کردہ تمام ریونیو، اس حکومت کی جانب سے حاصل کردہ جملہ قرضہ جات اور کسی قرض کی واپسی کے سلسلے میں اسے وصول ہونے والی تمام رقوم وفاقی مجموعی فنڈ کا حصہ بنیں گی۔ آرٹیکل 78(2) قرار دیتا ہے کہ دیگر تمام رقوم جو وفاقی حکومت کو یا اس کے لیے وصول ہوں وہ وفاق کے پبلک اکاؤنٹ (سرکاری کھاتے) میں جمع ہوں گی۔ لہذا، آرٹیکل 78(2) کی رو سے تمام رقوم جو وفاقی حکومت کو یا اس کی جانب سے وصول ہوں وہ پبلک اکاؤنٹ وصولیاں ہیں جو آئین کے آرٹیکل 78(1) کی رو سے ریونیو (محاصل) نہیں ہیں۔ تاہم، مذکورہ پبلک اکاؤنٹ (سرکاری حساب) وصولیوں کو پارلیمنٹ کے کسی ایکٹ (قانون) یا وفاقی حکومت کی منظوری کے ساتھ کسی اتھارٹی کے تحت فنڈ برائے خاص مقصد، ڈپازٹس، ریزرو وغیرہ کے قیام کے بغیر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ مزید برآں، پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ، 2019ء کی دفعہ 32 کے مطابق، فنڈ برائے خصوصی مقصد جس میں قومی اسمبلی کی جانب سے رقم مختص کی گئی ہے کسی بھی قانون کے تحت یا وفاقی حکومت کی منظوری سے قائم کیا جائے گا۔

قومی بچت سکیمز

قومی بچت سکیموں میں بچت بینک اکاؤنٹس، ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس، سپیشل سیونگ سرٹیفکیٹس، پنشن بینیفٹ اکاؤنٹس، بہبود سیونگ سرٹیفکیٹس وغیرہ شامل ہیں۔ بجٹ تخمینہ جات کی صورتحال درج ذیل ہے۔

(روپے ملین میں)

	تفصیل	2020-2021 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2021-2022 میزانیہ
i. G111	**سرمایہ کاری ڈپازٹ اکاؤنٹس (سیونگ سکیمز)**	**932,904**	**849,253**	**939,866**
G11101	سیونگ بنک اکاؤنٹس	365,111	337,558	320,427
G11106	ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس	63,939	37,464	59,798
G11111	سپیشل سیونگ سرٹیفکیٹس (رجسٹرڈ)	96,550	56,383	51,480
G11112	سپیشل سیونگ اکاؤنٹس	105,437	78,212	71,409
G11113	ریگولر انکم سرٹیفکیٹس	74,007	86,179	124,458
G11126	پنشن بینیفٹ اکاؤنٹس	52,555	67,186	94,370
G11127	بہبود سیونگز سرٹیفکیٹس	132,285	171,252	172,903

پبلک اکاؤنٹ کی وصولیات

(روپے ملین میں)

	تفصیل	2020-2021 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2021-2022 میزانیہ
G11130	شہداء ویلفیئر اکاؤنٹ	20	20	20
	نئی سیونگ سکیمیں	30,000	-	30,000
	قلیل مدتی سیونگ سرٹیفکیٹس	13,000	15,000	15,000
ii	**دیگر اکاؤنٹس**	**8,000**	**5,260**	**-**
G03109	پوسٹل لائف انشورنس فنڈ	8,000	5,260	-
G061 iii.	**پراویڈنٹ فنڈ**	**60,000**	**46,600**	**47,000**
	کل وصولیات(i+ii+iii)	**1,000,904**	**901,113**	**986,866**
1	**مجموعی وصولیات**	**1,000,904**	**901,113**	**986,866**
	مجموعی اخراجات (پبلک اکاؤنٹ)(صفحہ 26)	**773,626**	**962,010**	**928,730**
	خالص وصولیات	**227,279**	**(60,897)**	**58,137**

پبلک اکاؤنٹ کی وصولیات
ڈپازٹس اینڈ ریزروز

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 78(2) کے مطابق ڈپازٹس اور ریزروز وفاق کے پبلک اکاؤنٹ کا حصہ بننے والی جملہ رقوم کی نمائندگی کرتے ہیں۔ درج ذیل ٹیبل میں وصولیوں کے یہ تخمینہ جات تاہم درج ذیل شرائط کو پورا کرنے کے تابع ہوں گے:۔
(i) قومی اسمبلی کی جانب سے کسی مخصوص مالیاتی سال کے لیے آئین کے آرٹیکل 80 تا 84 کی رو سے وفاقی مجموعی فنڈ میں سے مختص فنڈ (قابل سوخت ہونے کی وجہ سے) کیش مینجمنٹ اور ٹریژری سنگل اکاؤنٹ (TSA) قواعد مجریہ 2020ء کے مطابق استعمال کئے جائیں گے اور پبلک اکاؤنٹ کے تحت (ناقابل سوخت ہونے کی وجہ سے) ان ڈپازٹس اور ریزروز کی مدات اکاؤنٹ میں جمع نہیں کئے جائیں گے۔
(ii) ان تمام فنڈز، ڈپازٹس، ریزروز وغیرہ کا انتظام اور آپریشن ان کے باقاعدہ قیام خواہ پارلیمنٹ کے کسی ایکٹ کے تحت اتھارٹی یا وفاقی حکومت کی منظوری کے ساتھ جیسی بھی صورت ہو، مشروط ہو گی۔
(iii) آئین کے آرٹیکل 78(1) کے مطابق یہ ریونیو پبلک اکاؤنٹ کے تحت مذکورہ ڈپازٹس اور ریزروز کی مدات کے اکاؤنٹ میں جمع نہیں کئے جائیں گے۔ اس ریونیو کو صرف ٹیکس ریونیو اور نان ٹیکس ریونیو کے اکاؤنٹ کی متعلقہ مدات میں جمع کیا جائے گا۔ (iv) ان ڈپازٹس اور ریزرو کی مدات کے اکاؤنٹ میں فنڈ کی وصولیوں کی اجازت صرف اکاؤنٹنگ آفسز کی جانب سے، مذکورہ بالا (i) سے (iii) تک کی شرائط کی تعمیل کے تابع، اور متعلقہ مد کے حساب کے تحت دستیاب مطابقت کردہ بیلنس کی حد تک دی جائے گی۔

(روپے ملین میں)

2021-2022 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2020-2021 میزانیہ	تفصیل	
			ڈپازٹس اینڈ ریزروز	**G**
			FGE بینوویلنٹ فنڈ	
1,199	1,282	1,331	FGملازمین بینوویلنٹ فنڈ (سول)	G06202
200	166	169	FGملازمین بینوویلنٹ فنڈ (پاکستان پوسٹ)	G06205
5	6	7	FGملازمین بینوویلنٹ فنڈ (پاک پی ڈبلیو ڈی)	G06206
12	12	13	FGملازمین بینوویلنٹ فنڈ (این ایس)	G06209
4	-	3	FGملازمین بینوویلنٹ فنڈ (منٹ)	G06210
5	-	5	FGملازمین بینوویلنٹ فنڈ (جی ایس پی)	G06212
			گروپ انشورنس فنڈ	
387	401	421	FGملازمین گروپ انشورنس فنڈ (سول)	G06409
265	181	196	FGملازمین گروپ انشورنس فنڈ (دفاع)	G06410
			پاکستان پوسٹ آفس	
50	3	32	پوسٹ آفس تجدیدی ریزرو فنڈ	G07101
37	1	61	پاکستان پوسٹ آفس بہبود فنڈ	G07102

پبلک اکاؤنٹ کی وصولیات

ڈپازٹس اینڈ ریزروز

(روپے ملین میں)

	تفصیل	2020-2021 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2021-2022 میزانیہ
G07106	PPO متفرق	188,255	266,337	198,253
	ریلوے			
G08117	ریلوے ریزرو فنڈ	40,000	-	-
G08121	ریلوے فرسودگی ریزرو فنڈ	4,922	-	-
	پاک پی ڈبلیو ڈی			
G10101	پاک PWD وصولیات و کولیکشن اکاؤنٹ	378	992	931
G10113	پبلک ورکس / پاک پی ڈبلیو ڈی ڈپازٹس	22,686	30,254	18,076
	دفاع			
G11224	دفاع سے متعلق ڈپازٹس اکاؤنٹس	3,756	5,480	2,572
G06203	FG ملازمین بینوویلنٹ فنڈ (دفاع)	2,563	2,558	1,899
	متفرق			
G06304	کارکنان بہبود فنڈ	9,765	10,744	18,533
G07104	FG ملازمین گروپ انشورنس فنڈ (پی پی او)	12	87	15
G11225	اے جی پی آر سے متعلق ڈپازٹس اکاؤنٹ	290	184	372
G11230	خصوصی ترسیلات ڈپازٹس	1,078	1,334	5,251
G10102	امور خارجہ وصولیاں اور کلیکشن اکاؤنٹ	2,860	1,843	7,625
G	**ڈپازٹس اینڈ ریزورز**			
G10104	منٹ وصولیات اور کلیکشن اکاؤنٹ	132	73	94
G10106	ڈپازٹ ورکس آف سروے آف پاکستان	26	68	46
G10304	زکوۃ کی وصولی کا اکاؤنٹ	2,194	2,184	2,153
G11215	ریونیو ڈپازٹس	996	5,371	10,295
G11216	سول اور کرمنل کورٹ ڈپازٹس	18	37	46
G11217	پرسنل ڈپازٹس	40,662	63,147	60,367
G11220	انتخابات سے متعلق ڈپازٹس	4	4	92
G11240	سیکورٹی ڈپازٹ آف کیشئر	309	227	386
G11255	دفاعی خدمات سیکورٹی ڈپازٹس	2,066	3,048	3,857

پبلک اکاؤنٹ کی وصولیات

ڈپازٹس اینڈ ریزروز

(روپے ملین میں)

2021-2022 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2020-2021 میزانیہ	تفصیل	
177,999	170,908	217,041	دفاعی خدمات متفرق ڈپازٹس	G11256
6,786	12,107	11,446	NSS میں سرمایہ کاری کے منافع پرود ہولڈنگ ٹیکس	G11280
59	53	33	PNAC کی جمع کردہ فیسوں کا ڈپازٹ اکاؤنٹ	G11281
237	275	33	فرموں / ٹھیکداروں کا سیکورٹی ڈپازٹ	G11290
3,926	2,665	3,646	وزیر اعظم کا ریلیف فنڈ برائے IDP's 2014ء	G12150
929	508	25	پی ایم وبائی مرض کورونا ریلیف فنڈ 2020ء	G12157
21	47	0	پاکستان اقلیتوں کا ترقیاتی فنڈ	G12205
92	53	47	اقلیتوں کی بہبود و ترقی کا خصوصی فنڈ	G12206
4	28	14	وفاقی حکومت آر ٹ بہبود فنڈ	G12226
-	-	29	پرائیویٹ کمپنیوں کے سیکورٹی ڈپازٹس	G11276
894	-	0	ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ	G12305
2,847	334	293	بیرونی قرضوں کے مبادلہ رسک ریزرو کا فنڈ	G12308
134	159	152	پاکستان آئل سیڈ ڈویلپمنٹ سیس فنڈ	G12412
1,885	1,397	948	ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ فنڈ	G12419
4	-	24	ایس سی پی دیامیر بھاشا ڈیم اینڈ مہمند ڈیم فنڈ	G12421
21	24	21	تنخواہوں سے انکم ٹیکس کی کٹوتی	G12713
108	124	84	کنٹریکٹر / سپلائرز سے انکم ٹیکس کی کٹوتی	G12714
36	66	35	ڈرگ کے بے جا استعمال کو روکنے کے لیے قومی فنڈ	G12738
11	14	18	وفاقی سول سرونٹس سے سروس بک کلب کے لیے کٹوتی	G12741
17	19	8	سورس پر سیلز ٹیکس کی کٹوتی	G12777
5,946	4,448	3,600	یورنیورسل سروس فنڈ	G12783
140	635	885	یو ایس گورنمنٹ سے گرانٹ اور ٹی اے	G13127
31	30	25	جی ایس پی وصولیاں اور کولیکشن اکاؤنٹ	G13140
-	-	1350	سکہ سازی اکاؤنٹ	G141
11	20	27	دیگر	

پبلک اکاؤنٹ کی وصولیات

ڈپازٹس اینڈ ریزروز

(روپے ملین میں)

	تفصیل	2020-2021 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2021-2022 میزانیہ
2	مجموعی وصولیاں	564,993	589,938	535,165
	اخراجات (ڈپازٹس اور ریزرو) (صفحہ 29)	576,654	610,359	519,107
	خالص ڈپازٹس اور ریزرو وصولیات	(11,660)	(20,421)	16,058
	پبلک اکاؤنٹس۔ خلاصہ			
3	مجموعی وصولیاں (2+1)	1,565,898	1,491,051	1,522,031
	مجموعی اخراجات (صفحہ 29)	1,350,279	1,572,369	1,447,837
7	پبلک اکاؤنٹ خالص وصولیاں	215,619	(81,318)	74,195

اخراجات (جاریہ و ترقیاتی) کا خلاصہ

پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 80(2) کے مطابق، اخراجات جاریہ (ریونیو اور سرمایہ اکاؤنٹ سے) اور ترقیاتی اخراجات (ریونیو اور سرمایہ جاتی اکاؤنٹس سے) کا تذکرہ اس ٹیبل میں کیا گیا ہے۔

(روپے ملین میں)

2021-2022 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2020-2021 میزانیہ	تفصیل		
			ریونیو اکاؤنٹس سے اخراجات جاریہ		
5,435,200	4,491,028	4,428,960	عمومی سرکاری خدمات		01
1,373,275	1,299,188	1,292,943	دفاعی امور و خدمات		02
178,511	168,952	169,961	امن و امان اور حفاظتی امور		03
115,243	192,452	71,751	معاشی امور		04
436	399	431	ماحول کا تحفظ		05
34,597	9,997	35,680	رہائشی اور معاشرتی سہولیات		06
28,352	52,325	25,494	صحت		07
10,372	12,160	9,822	تفریح، ثقافت اور مذہب		08
91,970	88,090	83,363	تعلیمی امور و خدمات		09
255,292	246,411	230,907	سماجی تحفظ		10
7,523,248	**6,561,000**	**6,349,311**	**ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ**	**a**	
1,601,211	**1,064,924**	**1,491,065**	**سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ**	**b**	
9,124,459	**7,625,924**	**7,840,375**	**کل اخراجات جاریہ (a+b)**		1
599,080	**370,884**	**460,121**	**ریونیو اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات (i+ii)**		**c**
538,770	**492,451**	**489,617**	**سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات (i+ii)**		**d**
1,137,850	**863,335**	**949,738**	**کل ترقیاتی اخراجات (c+d)**		**2**
10,262,309	**8,489,259**	**8,790,114**	**کل اخراجات (1+2)**		
			اخراجات کی تفصیل	**3**	
8,122,328	**6,931,884**	**6,809,432**	**ریونیو اکاؤنٹ (a+c)**		
2,139,981	**1,557,375**	**1,980,682**	**سرمایہ جاتی اکاؤنٹ (b+d)**		
10,262,309	**8,489,259**	**8,790,114**	**کل اخراجات:**		

* مالی سال 22-2021 کے دوران کووڈ 19- وبائی مرض سے متعلق اخراجات کے لیے 100 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔

ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	2020-2021 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2021-2022 میزانیہ
01	**عمومی سرکاری خدمات**	**4,428,960**	**4,491,028**	**5,435,200**
011	**ایگزیکٹو اور قانون ساز ادارے،**			
	مالی و فسکل امور، بیرونی امور	**3,664,058**	**3,752,261**	**4,235,254**
	قرضہ جات کی ادائیگی	**2,946,135**	**2,850,688**	**3,059,681**
	بیرونی قرضہ جات کی ادائیگی	315,135	239,568	302,506
	ملکی قرضہ جات کی واپسی	2,631,000	2,611,120	2,757,176
	الاؤنسز کہن سالی و پنشن	470,000	470,000	480,000
	دیگر	247,923	431,574	695,573
012	بیرونی معاشی امداد	2,387	1,901	3,305
014	منتقلیاں	**687,355**	**688,780**	**1,149,251**
	صوبے	171,890	157,890	213,350
	دیگر	515,465	530,890	935,901
015	عمومی خدمات	10,623	10,346	10,619
016	بنیادی تحقیق	5,952	6,015	6,413
017	تحقیق و ترقی، عمومی سرکاری خدمات	15,108	16,246	16,744
018	خدمات عامہ کا انتظام	3,149	**3,149**	3,827
019	**عمومی سرکاری خدمات جن کا کہیں اور ذکر نہیں**	40,329	12,330	9,788
02	**دفاعی امور اور خدمات**	**1,292,943**	**1,299,188**	**1,373,275**
021	دفاعی خدمات	1,290,000	**1,295,000**	**1,370,000**
A01	ملازمین سے متعلق اخراجات	475,657	471,762	481,592
A03	عملی اخراجات	301,109	308,970	327,136

ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	2020-2021 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2021-2022 میزانیہ
A09	مادی اثاثے	357,756	357,393	391,499
A12	سول ورکس	155,478	156,875	169,773
025	**دفاعی انتظامیہ**	2,943	4,188	3,275
03	امن وامان اور حفاظتی امور	169,961	168,952	178,511
031	عدالتیں	6,937	7,248	7,974
032	پولیس	158,621	157,312	165,153
033	آگ سے تحفظ	303	266	290
034	انتظامیہ جیل خانہ جات و آپریشن	47	42	48
035	آر اینڈ ڈی امن عامہ و تحفظ	50	60	56
036	امن عامہ کا انتظام	4,003	4,024	4,990
04	**معاشی امور**	**71,751**	**192,452**	**115,243**
041	عمومی معاشی، تجارتی اور محنت کے امور	14,108	87,982	31,054
042	زراعت، خوراک، آبپاشی، جنگلات اور ماہی گیری	13,696	29,400	14,098
043	ایندھن و توانائی	10,762	12,762	20,770
044	کان کنی و مینوفیکچرنگ	1,968	2,689	2,278
045	ٹرانسپورٹ اور تعمیرات	15,638	22,246	26,700
046	مواصلات	3,779	25,716	18,916
047	دیگر صنعتیں	11,800	11,457	1,426
048	تحقیق و ترقیاتی معاشی امور	-	200	-
05	**ماحولیاتی تحفظ**	**431**	**399**	**436**
055	ماحولیاتی تحفظ کا انتظام	431	399	436

ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ

(روپے ملین میں)

موضوعی رمزبندی	تفصیل	2020-2021 میزانیہ	2020-2021 نظرثانی شدہ	2021-2022 میزانیہ
06	**رہائشی اور معاشرتی سہولیات**	**35,680**	**9,997**	**34,597**
061	ہاؤسنگ ڈویلپمنٹ	31,000	5,353	30,720
062	کمیونٹی ڈویلپمنٹ	4,680	4,644	3,877
07	**صحت**	**25,494**	**52,325**	**28,352**
071	طبی مصنوعات، آلات اور سازوسامان	31	31	31
073	ہسپتالوں کی خدمات	22,774	16,316	23,982
074	صحت عامہ کی خدمات	504	33,061	849
076	انتظام صحت	2,184	2,916	3,489
08	**تفریح، ثقافت اور مذہب**	**9,822**	**12,160**	**10,372**
081	تفریح اور کھیلوں کی خدمات	0.4	0.2	0.3
082	ثقافتی خدمات .	747	751	934
083	نشرواشاعت	7,500	8,912	7,677
084	مذہبی امور	1,122	2,049	1,185
086	انتظام معلومات، تفریح و ثقافت	453	447	574
09	**تعلیمی امور اور خدمات**	**83,363**	**88,090**	**91,970**
091	پرائمری اور قبل از پرائمری تعلیمی امور و خدمات	2,931	2,931	3,021
092	ثانوی تعلیمی امور و خدمات	7,344	7,355	7,632

* مالی سال22-2021 کے دوران کوویڈ19- وبائی مرض سے متعلق اخراجات کے لیے100 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

ریونیو اکاؤنٹ واخراجات جاریہ

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	2020-2021 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2021-2022 میزانیہ
093	اعلیٰ سطح کے تعلیمی امور اور خدمات	70,741	75,033	78,195
095	تعلیم کے لیے اعانتی خدمات	312	317	317
096	انتظامیہ	1,237	1,608	1,915
097	تعلیمی امور وخدمات جن کی کہیں اور درجہ بندی نہیں	798	847	890
10	سماجی تحفظ	**230,907**	**246,411**	**255,292**
107	انتظامیہ	21,763	29,284	2,018
108	دیگر	886	863	815
109	سماجی تحفظ (جس کی کہیں اور درجہ بندی نہیں)	208,258	216,265	252,460
	a. ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ	**6,349,311**	**6,561,000**	**7,523,248**

سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	2020-2021 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2021-2022 میزانیہ
01	**عمومی سرکاری خدمات**	**1,491,065**	**1,064,924**	**1,601,211**
011	بیرونی قرضوں کی ادائیگی	1,228,880	841,993	1,427,592
011	قلیل المدت بیرونی قرضوں کی ادائیگی	183,691	121,944	74,405
014	منتقلیاں	78,493	100,986	99,214
	وفاقی متفرق سرمایہ کاری اور وفاقی حکومت کی جانب سے دیگر قرضہ جات وایڈوانسز	78,493	100,986	99,214
b.	**سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ**	**1,491,065**	**1,064,924**	**1,601,211**
I	**کل اخراجات جاریہ (a+b)**	**7,840,375**	**7,625,924**	**9,124,459**

ریونیو اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	2020-2021 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2021-2022 میزانیہ
01	**عمومی سرکاری خدمات**	**273,596**	**244,312**	**330,916**
011	ایگزیکٹو اور قانون ساز ادارے، مالی اور فسکل امور، بیرونی امور	8,070	6,556	5,181
014	منتقلیاں	157,979	160,263	169,940
015	عمومی خدمات	73,695	48,138	101,162
016	بنیادی تحقیق	7,474	3,140	13,318
017	تحقیق و ترقی۔ عمومی سرکاری خدمات	548	143	1,967
019	عمومی سرکاری خدمات جن کا کہیں اور ذکر نہیں	25,830	26,071	39,349
02	**دفاعی امور اور خدمات**	**1,579**	**1,204**	**3,192**
021	شعبہ دفاع	0	125	1,400
025	دفاعی انتظام	1,579	1,079	1,792
03	**امن عامہ اور حفاظتی امور**	**3,329**	**4,083**	**8,720**
031	عدالتیں	991	2,354	6,001
032	پولیس اور سول مسلح افواج	2,169	1,598	2,492
036	امن عامہ کا انتظام	169	130	226
04	**معاشی امور**	**116,287**	**71,113**	**152,405**
041	عمومی معاشی، تجارتی اور محنت کے امور	117	67	2,955
042	زراعت، خوراک، آبپاشی، جنگلات اور ماہی گیری	77,450	53,017	102,742
043	ایندھن و توانائی	2,741	1,810	19,764
044	کان کنی اور مینو فیکچرنگ	80	80	80
045	ٹرانسپورٹ اور تعمیرات	32,408	14,326	23,142

ریونیو اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	2020-2021 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2021-2022 میزانیہ
046	مواصلات	3,346	1,739	3,679
047	دیگر صنعتیں	146	74	43
05	**ماحولیاتی تحفظ**	**5,000**	**5,000**	**14,327**
055	ماحولیاتی تحفظ کا انتظام	5,000	5,000	14,327
06	**رہائشی اور معاشرتی سہولیات**	**8,818**	**2,912**	**13,304**
062	کمیونٹی ڈویلپمنٹ	8,818	2,912	13,304
07	**صحت**	**14,533**	**8,437**	**21,748**
073	ہسپتالوں کی خدمات	6,668	3,683	12,816
074	. صحت عامہ کی خدمات	2,975	1,975	2,715
075	تحقیق و ترقی صحت	3	3	-
076	صحت کی انتظامیہ	4,888	2,776	6,216
08	**تفریح، ثقافت اور مذہب**	**1,022**	**247**	**4,647**
081	تفریح اور کھیلوں کی خدمات	929	155	3,735
082	ثقافتی خدمات	92	92	10
083	نشرواشاعت	0	0	902

ریونیو اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	2020-2021 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2021-2022 میزانیہ
09	**تعلیمی امور اور خدمات**	**34,235**	**33,404**	**47,570**
091	پرائمری اور قبل از پرائمری تعلیمی امور و خدمات	65	53	18
092	ثانوی تعلیمی امور اور خدمات	938	806	475
093	اعلیٰ سطح کے تعلیمی امور اور خدمات	31,338	31,041	44,619
095	تعلیم کے لیے اعانتی خدمات	354	207	721
097	تعلیمی امور و خدمات جن کی کہیں اور درجہ بندی نہیں	1,540	1,298	1,736
10	**سماجی تحفظ**	**1,722**	**171**	**2,252**
107	انتظامیہ	1,500	-	1,600
108	دیگر	87	66	53
109	سماجی تحفظ (جس کا کہیں اور ذکر نہیں)	135	106	599
C.	**ریونیو اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات**	**460,121**	**370,884**	**599,080**

سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات

(روپے ملین میں)

2021-2022 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2020-2021 میزانیہ	تفصیل	موضوعی رمز بندی
499,818	**471,958**	**474,891**	**عمومی سرکاری خدمات**	**01**
-	10	10	ایگزیکٹو اور قانون ساز ادارے، مالی و معاشی امور، بیرونی امور	011
472,618	448,247	451,153	منتقلیاں	014
27,200	23,621	23,647	عام سرکاری خدمات کی تحقیق و ترقی	017
-	80	80	عمومی سرکاری خدمات جن کی کہیں اور صراحت نہیں	019
38,901	**20,493**	**14,726**	**معاشی امور**	**04**
70	17	27	عام معاشی، تجارتی اور محنت کے امور	041
3,180	1,779	1,760	ایندھن و توانائی	043
2,916	769	800	کان کنی اور مینوفیکچرنگ	044
30,299	16,544	10,724	تعمیرات و ٹرانسپورٹ	045
2,436	1,385	1,416	مواصلات	046
51	**-**	**-**	**تفریح، ثقافت اور مذہب**	**8**
51	-	-	نشر و اشاعت	83
538,770	**492,451**	**489,617**	**سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات**	**d.**
1,137,850	**863,335**	**949,738**	**کل ترقیاتی اخراجات(c+d)**	**II**
10,262,309	**8,489,259**	**8,790,114**	**کل اخراجات(جاریہ + ترقیاتی)**	**III**

سرمایہ جاتی اخراجات

ملکی قرضہ جاتی وصولیوں کی ادائیگی پر ہونے والے اخراجات کو سرمایہ جاتی اخراجات سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمزبندی	تفصیل	2020-2021 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2021-2022 میزانیہ
A101	**i مستقل ملکی قرضہ**	**962,936**	**962,445**	**1,683,486**
	پاکستان سرمایہ کاری بانڈز (بنک)	277,531	569,000	746,685
	پاکستان سرمایہ کاری بانڈز (غیر بنک)	679,472	388,003	930,158
	فارن ایکسچینج بیئرر سرٹیفکیٹس	5	1	5
	فارن کرنسی بیئرر سرٹیفکیٹس	5	1	5
	USڈالر بیئرر سرٹیفکیٹس	3	0	3
	سپیشل USڈالر بانڈز	50	40	50
	پریمیم پرائز بانڈز (رجسٹرڈ)	5,000	5,000	5,000
	پاکستان بناؤ سرٹیفکیٹ (3 سال)	199	128	1,581
	پاکستان بناؤ سرٹیفکیٹ (5 سال)	528	141	`-
	FADRA	143	131	-
A104	**ii سیال (فلوٹنگ) قرضہ**	**9,136,965**	**13,756,191**	**19,933,861**
	پرائز بانڈز	133,807	324,333	250,403
	ٹریژری بلز بذریعہ نیلام	9,001,000	13,430,000	19,500,000
	بیع مؤجل اجارہ سکوک بانڈز	-	-	183,158
	دیگر بلز	1,858	1,858	-
	وسائل و ذرائع ایڈوانسز	300	-	300.00
A10	**IV کل سرکاری قرضے کی واپسی (I+II)**	**10,099,902**	**14,718,637**	**21,617,347**
	V کل وفاقی مجموعی فنڈ سے ادائیگیاں (III+IV)	**18,890,015**	**23,207,895**	**31,879,655**

پبلک اکاؤنٹ اخراجات
قومی بچت سکیمیں

قومی بچت اسکیموں کی ادائیگی پر ہونے والے اخراجات کو پبلک اکاؤنٹ اخراجات سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	2020-2021 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2021-2022 میزانیہ
G111 .i	**سرمایہ کاری ڈپازٹ اکاؤنٹس (بچت سکیمز)**	**707,626**	**901,601**	**873,730**
G11101	سیونگ بنک اکاؤنٹس	363,089	340,977	332,976
G11103	خاص ڈیپازٹ اکاؤنٹس	5	5	5
G11104	ماہانہ آمدنی اکاؤنٹس	70	70	70
G11106	ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس	38,023	45,561	50,440
G11108	نیشنل ڈیپازٹ سرٹیفکیٹس	1	1	1
G11109	خاص ڈیپازٹ سرٹیفکیٹس	1	1	1
G11111	سپیشل سیونگ سرٹیفکیٹس (رجسٹرڈ)	62,995	81,397	88,807
G11112	سپیشل سیونگ اکاؤنٹس	68,794	112,914	123,193
G11113	ریگولر انکم سرٹیفکیٹس	43,044	61,843	63,293
G11126	پنشن فوائد	28,512	50,945	52,379
G11127	بہبود سیونگز سرٹیفکیٹس	90,090	168,385	129,560
G11130	شہداء ویلفیئر اکاؤنٹ	2	3	5
	نئی سیونگز سکیمیں	3,000	-	3,000
	قلیل مدت سیونگز سرٹیفکیٹس(STSC)	10,000	39,500	30,000
ii	**دیگر اکاؤنٹس**	**10,000**	**5,909**	**-**
G03109	پوسٹل لائف انشورنس فنڈ	10,000	5,909	-
G061 iii.	**پراویڈنٹ فنڈ**	**56,000**	**54,500**	**55,000**
1	**کل اخراجات (i+ii+iii)**	**773,626**	**962,010**	**928,730**

پبلک اکاؤنٹ اخراجات

ڈپازٹس اینڈ ریزروز

ڈپازٹس اور ریزور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل 78(2) کے مطابق وفاق کے پبلک اکاؤنٹ کا حصہ بننے والی جملہ رقوم کی نمائندگی کرتے ہیں۔ درج ذیل ٹیبل میں ڈپازٹس اور ریزور سے اخراجات (فنڈز نکلوانے) سے متعلق یہ تخمینہ جات تاہم درج ذیل شرائط کی تکمیل سے مشروط ہیں۔

(i) تمام مذکورہ فنڈ، ڈپازٹس، ریزروز وغیرہ کے انتظام اور آپریشن ان کے باقاعدہ قیام خواہ پارلیمنٹ کے کسی ایکٹ کے تحت اتھارٹی یا وفاقی حکومت کی منظوری کے ساتھ، جیسی بھی صورت ہو، مشروط ہو گا۔

(ii) ان ڈپازٹس اور ریزرو کی مدات کے اکاؤنٹ سے فنڈ نکلوانے کی اجازت صرف اکاؤنٹنگ آفسز کی جانب سے، مذکورہ بالا (i) کی شرائط کی تعمیل کے تابع، اور متعلقہ اکاؤنٹ کی مد کے تحت دستیاب مطابقت کردہ بیلنس کی حد تک دی جائے گی۔

(iv) ان ڈپازٹس اور ریزروز کی مد کے اکاؤنٹس سے فنڈ، پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ بابت 2019ء کیش مینجمنٹ اور ٹریژری سنگل اکاؤنٹ قواعد مجریہ 2020ء کے احکامات اور وفاق 2021ء کے پبلک اکاؤنٹ کے لیے سپیشل اسائنمنٹ اکاؤنٹ پروسیجر کے مطابق نکلوائے جائیں گے۔ ذاتی لیجر اکاؤنٹس فنڈ کو نکلوانے کے لیے استعمال نہیں کئے جائیں گے۔

(روپے ملین میں)

2021-2022 میزانیہ	2020-2021 نظرثانی شدہ	2020-2021 میزانیہ	تفصیل	موضوعی رمز بندی
			ڈپازٹس اینڈ ریزورز	**G**
			FGE بینوولینٹ فنڈز	
1,191	1,901	1,266	FGملازمین بینوولینٹ فنڈ (سول)	G06202
189	212	119	FGملازمین بینوولینٹ فنڈ (پاکستان پوسٹ)	G06205
5	6	7	FGملازمین بینوولینٹ فنڈ (پاک پی ڈبلیوڈی)	G06206
12	12	12	FGملازمین بینوولینٹ فنڈ (این ایس)	G06209
4	-	3	FGملازمین بینوولینٹ فنڈ (منٹ)	G06210
4	-	3	FGملازمین بینوولینٹ فنڈ (جی ایس پی)	G06212
393	336	434	FGملازمین گروپ انشورنس فنڈ (سول)	G06409
267	171	170	FGملازمین گروپ انشورنس فنڈ (دفاع)	G06410
24	-		پوسٹ آفس تجدیدی ریزروفنڈ	G07101
35	29	45	پاکستان پوسٹ آفس بہبود فنڈ	G07102
197,546	267,170	189,865	PPOمتفرق	G07106
			ریلوے	
-	-	40,000	ریلوے ریزروفنڈ	G08117
-	-	4,921	ریلوے فرسودگی ریزروفنڈ	G08121
			پاک پی ڈبلیوڈی	
474	862	377	پاکPWDوصولیات وکولیکشن اکاؤنٹ	G10101
18,479	18,656	22,081	پبلک ورکس / پاک پی ڈبلیوڈی ڈپازٹس	G10113
			دفاع	
1,885	2,268	2,198	FGملازمین بینوولینٹ فنڈ (دفاع)	G06203
-	-	155	آرمی سپلائیز کے لیے خصوصی ڈیپازٹ فنڈ	G11201
2,598	2,776	1,567	دفاع سے متعلق ڈیپازٹس	G11224

پبلک اکاؤنٹ اخراجات

ڈپازٹس اینڈ ریزروز

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	2020-2021 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2021-2022 میزانیہ
G11255	دفاعی خدمات سیکورٹی ڈپازٹس	9,481	3,645	2,554
G11256	دفاعی خدمات متفرق ڈپازٹس	218,732	214,638	181,762
	متفرق			
G06304	کارکنان بہبود فنڈ	4,568	6,960	12,539
G07104	FGملازمین گروپ انشورنس فنڈ (پی پی او)	7	10	28
G10102	امور خارجہ وصولیاں و کلیکشن اکاؤنٹ	3,037	4,620	5,473
G10104	منٹ وصولیاں و کلیکشن اکاؤنٹ	58	65	82
G10106	سروے آف پاکستان کے ڈپازٹس ورکس	50	23	24
G10304	زکوٰۃ کی وصولی کا اکاؤنٹ	929	12,457	2,993
	Gڈیپازٹس اینڈ ریزروز			
G11215	ریونیو ڈپازٹس	28,117	5,723	10,213
G11216	سول اور فوجداری عدالت ڈپازٹس	10	14	32
G11217	پرسنل ڈپازٹس	29,058	44,663	55,856
G11220	انتخابات سے متعلق ڈپازٹس	35	25	55
G11225	اے جی پی آر سے متعلق ڈپازٹس	190	44	357
G11230	خصوصی ترسیلات ڈپازٹس	966	1,417	4,397
G11240	سیکورٹی ڈپازٹ آف کیشئر	292	602	54
G11276	پرائیویٹ کمپنیوں کے سیکورٹی ڈیپازٹ	74	-	-
G11280	NSSمیں سرمایہ کاری کے منافع پر ود ہولڈنگ ٹیکس	10,677	11,841	6,736
G11281	PNACکی وصول کردہ فیسوں کا ڈپازٹ اکاؤنٹ	19	27	55
G11290	فرموں / ٹھیکداروں کا سیکورٹی ڈپازٹ	162	665	243
G12150	وزیراعظم کا ریلیف فنڈ برائے IDP's 2014ء	3,645	2,621	3,932
G12157	کوویڈ-19 وبائی امراض سے متعلق PMامدادی فنڈ	-	16	7
G12205	پاکستان کی اقلیتوں کا بہبود فنڈ	-	-	27
G12206	اقلیتوں کی بہبود و ترقی کا خصوصی فنڈ	43	46	67
G12226	وفاقی حکومت آر ٹ بہبود فنڈ	20	11	5
G12305	برآمدات کا ترقیاتی فنڈ	1,174	1,444	715
G12308	بیرونی قرضوں کے ایکسچینج رسک کے لیے ریزرو فنڈ	-	-	1
G12412	پاکستان آئل سیڈ ڈویلپمنٹ سیس فنڈ	-	-	2

پبلک اکاؤنٹ اخراجات
ڈپازٹس اینڈ ریزروز

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	2020-2021 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2021-2022 میزانیہ
G12419	تحقیق وترقیات فنڈ	558	600	1,061
G12421	ایس سی پی دیامیر بھاشا اینڈ مہمند ڈیم فنڈ	48	-	8
G12713	تنخواہوں سے انکم ٹیکس کی کٹوتی	18	19	22
G12714	کنٹریکٹر / سپلائر سے انکم ٹیکس کی کٹوتی	64	105	78
G12738	ڈرگ کے بے جا استعمال کی روک تھام کے لیے قومی فنڈ	-	-	-
G12741	وفاقی سول ملازمین سے سروس بک کلب کی کٹوتی	8	11	9
G12777	سورسز پر سیلز ٹیکس کی کٹوتی	9	16	13
G12783	یونیورسل سروس فنڈ	-	3,600	6,570
G13127	امریکہ سے گرانٹس و تکنیکی معاونت		-	-
G13140	جی ایس پی وصولی اور کولیکشن اکاؤنٹ	21	21	23
G141	سکہ سازی اکاؤنٹ	1,350	-	-
	دیگر	11	11	8
2	**کل اخراجات ڈپازٹس اور ریزروز**	**576,654**	**610,359**	**519,107**
VI	**پبلک اکاؤنٹ سے کل اخراجات (1+2)**	**1,350,279**	**1,572,369**	**1,447,837**

وفاقی مجموعی فنڈ سے تصویبی اور غیر تصویبی اخراجات کا تخمینی گوشوارہ

آئین پاکستان کے آرٹیکل 80(2) کی رو سے، یہ گوشوارہ تصویبی اور غیر تصویبی اخراجات کے درمیان امتیاز کرتا ہے۔

(روپے ملین میں)

2021-2022 میزانیہ	2020-2021 نظر ثانی شدہ	2020-2021 میزانیہ	تفصیل	موضوعی رمز بندی
8,122,328	**6,931,884**	**6,809,432**	**ریونیو اکاؤنٹس سے اخراجات**	**I.**
7,523,248	6,561,000	6,349,311	جاریہ	
599,080	370,884	460,121	ترقیاتی	
8,122,328	**6,931,884**	**6,809,432**	**کل منظور شدہ اخراجات**	
4,530,774	4,216,544	*4,216,001*	غیر تصویبی	
3,591,554	2,715,340	2,593,431	تصویبی	
23,757,328	**16,276,012**	**12,080,584**	**سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے اخراجات**	**II.**
23,218,557	15,783,560	11,590,966	جاریہ	
538,770	492,451	489,617	ترقیاتی	
23,757,328	**16,276,012**	**12,080,584**	**کل منظور شدہ اخراجات**	
21,929,602	10,513,331	*10,513,332*	غیر تصویبی	
1,827,726	5,762,681	1,567,252	تصویبی	
31,879,655	**23,207,895**	**18,890,015**	**وفاقی مجموعی فنڈ سے کل اخراجات**	**III.**
30,741,805	22,344,560	17,940,277	اخراجات جاریہ	
1,137,850	863,335	949,738	ترقیاتی اخراجات	
31,879,655	**23,207,895**	**18,890,015**	**کل منظور شدہ اخراجات**	**IV.**
26,460,376	14,729,875	*14,729,333*	کل۔ غیر تصویبی	
5,419,279	8,478,020	4,160,682	کل۔ تصویبی	

بیان اغراض و مقاصد — مطالباتِ زر

گوشوارہ پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ، 2019ء کی دفعہ 4 کی تعمیل کرنے کے لیے فراہم کیا جا رہا ہے۔ وفاقی حکومت کی پالیسی ترجیحات کو مدنظر رکھتے ہوئے مطالباتِ زر کے مقاصد میں بیرونی قرضوں اور پیشگیوں کے نتیجے میں واجب الادا قرضوں کا انتظام کرنا، دفاع، سول انتظامیہ آرڈیننس پر آنے والے اخراجات، افراد اور انفراسٹرکچر کی تعمیر کے لیے ترقیاتی اخراجات، معاشی نمو کی بہتری اور مختلف پروگراموں بشمول نیا پاکستان ہاؤسنگ سکیم کے ذریعے ملازمتوں کے مواقع کی فراہمی، بلاسود قرضہ سکیم، نوجوانوں کے لیے سکیموں وغیرہ پر عمل درآمد کے لیے اقدامات کرنا ہے۔

مزید برآں، کورونا وائرس کی وجہ سے معیشت پر ظاہر ہونے والے اثرات کے تناظر میں حکومت کی پالیسی پر مبنی ترجیح عوام کی ضروریات کو پورا کرنا، افراد اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اقدامات کرنا اور کم آمدنی والے افراد کو نقد امداد کی فراہمی یقینی بنانا، اور دیگر اقسام کی معاونت (بذریعہ احساس پروگرام)، آفات سے نبٹنے اور ہنگامی صورتحال کے لیے رقوم محفوظ رکھنے کے لیے اقدامات کرنا، زندگی کے لیے ضروری خوراک کی فراہمی کرنے کے لیے ٹارگٹڈ سبسڈی، بجلی اور گیس کے بل اور زرعی مداخل (inputs) کے لیے مراعات اور سماجی و معاشی ترقی کے لیے سرکاری شعبے کے کاروباری اداروں (PSEs) کو گرانٹس، قرضوں اور ایکوئٹی انوسٹمنٹس کی فراہمی کرنے کے لیے اقدامات کرنا ہے۔

شعبہ خزانہ	**یوسف خان**
اسلام آباد، 11جون 2021	سیکرٹری، حکومت پاکستان

جدول I

یکم جولائی 2021ء کو شروع اور 30 جون 2022ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے لیے وفاقی مجموعی فنڈ سے پورے ہونے والے اخراجات برائے مطالبات زر اور تخصیصات

جدول–I

مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2022-2021

(روپے ملین میں)

مطالبہ نمبر	وزارتیں / شعبے	غیر تصویبی	میزانیاتی تخمینے 2022-2021 تصویبی	کل
1	کابینہ		277	277
2	سعۂ کابینہ		2,048	2,048
3	ہنگامی امداد اور بحالی		387	387
4	انٹیلی جنس بیورو		8,034	8,034
5	ایٹمی توانائی		10,818	10,818
6	پاکستان نیوکلیئر ریگولیٹری اتھارٹی		1,148	1,148
7	نیا پاکستان ہاؤسنگ ڈویلپمنٹ اتھارٹی		30,720	30,720
8	وزیر اعظم آفس (انٹرنل)		401	401
9	وزیر اعظم آفس (پبلک)		520	520
10	نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی		643	643
11	سرمایہ کاری بورڈ		367	367
12	وزیر اعظم معائنہ کمیشن		60	60
13	سعۂ ہوابازی		1,483	1,483
14	ایئر پورٹس سیکورٹی		8,078	8,078
15	اسٹیبلشمنٹ ڈویژن		5,500	5,500
16	فیڈرل پبلک سروس کمیشن		884	884
17	نیشنل سکول آف پبلک پالیسی		1,168	1,168
18	سول سروس اکیڈمی		635	635
19	سعۂ نیشنل سیکورٹی		144	144
20	سعۂ تخفیف غربت وسماجی تحفظ		2,155	2,155
21	بینظیر انکم سپورٹ پروگرام		250,000	250,000

جدول–I

مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2021-2022

(روپے ملین میں)

مطالبہ نمبر	وزارتیں / شعبے	غیر تصویبی	میزانیاتی تخمینے 2021-2022 تصویبی	کل
22	پاکستان بیت المال		6,505	6,505
23	ڈویژن موسمیاتی تبدیلی		468	468
24	ڈویژن تجارت		26,786	26,786
25	ڈویژن مواصلات		204	204
26	ڈویژن مواصلات کے دیگر اخراجات		20,096	20,096
27	پاکستان پوسٹ آفس ڈیپارٹمنٹ	*20*	14,980	15,000
28	ڈویژن دفاع		3,683	3,683
29	وفاقی حکومت کے کینٹ وگریژن میں تعلیمی ادارے		6,981	6,981
30	دفاعی خدمات		1,370,000	1,370,000
31	ڈویژن دفاعی پیداوار		949	949
32	ڈویژن اقتصادی امور		697	697
33	ڈویژن اقتصادی امور کے متفرق اخراجات		13,187	13,187
34	ڈویژن بجلی		330,460	330,460
35	ڈویژن پٹرولیم		20,639	20,639
36	جیولوجیکل سروے آف پاکستان		601	601
37	ڈویژن وفاقی تعلیم وپیشہ ورانہ تربیت		19,005	19,005
38	اعلیٰ تعلیمی کمیشن(HEC)		66,250	66,250
39	قومی پیشہ وارانہ وتکنیکی تربیتی کمیشن(NAVTTC)		399	399
40	ڈویژن قومی ورثہ وثقافت		1,738	1,738
41	ڈویژن خزانہ		1,980	1,980
42	ڈویژن خزانہ کے دیگر اخراجات		4,834	4,834

جدول–I
مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2022-2021

(روپے ملین میں)

مطالبہ نمبر	وزارتیں / شعبے	غیر تصویبی	میزانیاتی تخمینے 2021-2022 تصویبی	کل
43	کنٹرولر جنرل آف اکاؤنٹس		7,720	7,720
44	الاؤنسز کہن سالی و پنشن	*3,480*	476,520	480,000
45	وفاقی و صوبائی حکومتوں کے مابین امدادی رقوم اور متفرق تطبیق	*19,250*	1,159,643	1,178,893
46	ریونیو ڈویژن		77	77
47	فیڈرل بورڈ آف ریونیو		28,800	28,800
48	شعبۂ امورِ خارجہ		1,970	1,970
49	بیرون ملک مشنز		21,167	21,167
50	ہاؤسنگ اینڈ ورکس ڈویژن		5,051	5,051
51	شعبۂ انسانی حقوق		1,185	1,185
52	شعبۂ صنعت و پیداوار		13,631	13,631
53	فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (FATF) سیکرٹریٹ		85	85
54	شعبۂ اطلاعات و نشریات		2,755	2,755
55	شعبۂ اطلاعات و نشریات کے دیگر اخراجات		6,417	6,417
56	شعبۂ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی مواصلات		5,872	5,872
57	شعبۂ داخلہ		8,642	8,642
58	شعبۂ داخلہ کے دیگر اخراجات		6,147	6,147
59	دارالحکومت اسلام آباد (ICT)		11,430	11,430
60	سول آرمڈ فورسز		136,827	136,827
61	شعبۂ بین الصوبائی رابطہ		1,661	1,661
62	شعبۂ امورِ کشمیر و گلگت بلتستان		891	891
63	شعبۂ امور کشمیر و گلگت بلتستان کے دیگر اخراجات	*297*	5,225	5,522

جدول–I

مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2022-2021

(روپے ملین میں)

مطالبہ نمبر	وزارتیں / شعبے	میزانیاتی تخمینے 2021-2022 غیر تصویبی	تصویبی	کل
64	فیڈرل جوڈیشل اکیڈمی		210	210
65	فیڈرل شریعت کورٹ		494	494
66	اسلامی نظریاتی کونسل		140	140
67	قومی احتساب بیورو		5,137	5,137
68	ضلعی نظام عدل(District Judiciary)، دارالحکومت اسلام آباد		645	645
69	شعبہ ساحلی امور		1,190	1,190
70	شعبہ انسداد منشیات		3,534	3,534
71	قومی اسمبلی	*2,386*	3,195	5,581
72	سینٹ	*2,199*	1,548	3,748
73	شعبہ قومی تحفظ خوراک و تحقیق		13,118	13,118
74	نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشنز اینڈ کوارڈینیشن ڈویژن		28,074	28,074
75	شعبہ اوورسیز پاکستانیز اور ترقی انسانی وسائل		1,626	1,626
76	شعبہ پارلیمانی امور		482	482
77	شعبہ منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اصلاحات		5,620	5,620
78	سی پیک اتھارٹی		313	313
79	شعبہ نج کاری		215	215
80	پاکستان ریلویز		42,300	42,300
81	شعبہ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی		1,231	1,231
82	سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈویژن		10,201	10,201
83	شعبہ ریاستیں و سرحدی علاقہ جات		2,621	2,621

جدول–I
مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2021-2022

(روپے ملین میں)

کل	تصویبی	غیر تصویبی	وزارتیں / شعبے	مطالبہ نمبر
	میزانیاتی تخمینے 2021-2022			
523	523		شعبۂ آبی وسائل	84
99,214	99,214		وفاقی متفرق سرمایہ کاری ودیگر قرضہ جات اور ایڈوانسز	85
46,235	46,235		شعبۂ کابینہ کے ترقیاتی اخراجات	86
3,558	3,558		شعبۂ ہوابازی کے ترقیاتی اخراجات	87
349	349		اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے ترقیاتی اخراجات	88
599	599		شعبۂ تخفیف غربت و سماجی تحفظ کے ترقیاتی اخراجات	89
7,369	7,369		سپارکو کے ترقیاتی اخراجات	90
14,327	14,327		شعبۂ موسمیاتی تبدیلی کے ترقیاتی اخراجات	91
1,614	1,614		شعبۂ تجارت کے ترقیاتی اخراجات	92
451	451		شعبۂ مواصلات کے ترقیاتی اخراجات	93
1,978	1,978		شعبۂ دفاع کے ترقیاتی اخراجات	94
1,502	1,502		سروے آف پاکستان کے ترقیاتی اخراجات	95
1,745	1,745		شعبۂ دفاعی پیداوار کے ترقیاتی اخراجات	96
19,362	19,362		شعبۂ بجلی کے ترقیاتی اخراجات	97
4,485	4,485		شعبۂ وفاقی تعلیم وپیشہ ورانہ تربیت کے ترقیاتی اخراجات	98
42,450	42,450		اعلیٰ تعلیمی کمیشن(HEC) کے ترقیاتی اخراجات	99
5,215	5,215		قومی پیشہ ورانہ، تکنیکی تربیتی کمیشن(NAVTTC) کے ترقیاتی اخراجات	100
126	126		شعبۂ قومی ورثہ وثقافت کے ترقیاتی اخراجات	101
836	836		شعبۂ خزانہ کے ترقیاتی اخراجات	102

جدول–I
مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2022-2021

(روپے ملین میں)

مطالبہ نمبر	وزارتیں / شعبے	غیر تصویبی	میزانیاتی تخمینے 2022-2021 تصویبی	کل
103	دیگر ترقیاتی اخراجات		122,295	122,295
104	ریونیو ڈویژن کے ترقیاتی اخراجات		4,025	4,025
105	شعبۂ انسانی حقوق کے ترقیاتی اخراجات		279	279
106	شعبۂ اطلاعات و نشریات کے ترقیاتی اخراجات		902	902
107	شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی مواصلات		9,361	9,361
108	شعبۂ داخلہ کے ترقیاتی اخراجات		21,049	21,049
109	شعبۂ بین الصوبائی رابطہ کے ترقیاتی اخراجات		3,735	3,735
110	شعبۂ امور کشمیر اور گلگت بلتستان کے ترقیاتی اخراجات		37,920	37,920
111	شعبۂ قانون و انصاف کے ترقیاتی اخراجات		6,027	6,027
112	شعبۂ انسداد منشیات کے ترقیاتی اخراجات		489	489
113	شعبۂ قومی تحفظ خوراک و تحقیق کے ترقیاتی اخراجات		12,017	12,017
114	نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشنز اینڈ کوارڈینیشن ڈویژن کے ترقیاتی اخراجات		21,723	21,723
115	شعبۂ منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اصلاحات کے ترقیاتی اخراجات		106,244	106,244
116	سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈویژن کے ترقیاتی اخراجات		8,341	8,341
117	شعبۂ آبی وسائل کے ترقیاتی اخراجات		92,473	92,473
118	ایٹمی توانائی کی ترقی پر مصارف سرمایہ		27,000	27,000
119	پاکستان نیوکلیئر ریگولیٹری اتھارٹی کی ترقی پر مصارف سرمایہ		200	200
120	شعبۂ پٹرولیم پر مصارف سرمایہ		3,250	3,250
121	وفاقی سرمایہ کاری پر مصارف سرمایہ		699	699
122	شعبۂ قومی تحفظ خوراک و تحقیق کے متفرق اخراجات		131,346	131,346

جدول–I
مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2021-2022

(روپے ملین میں)

کل	میزانیاتی تخمینے 2021-2022 تصویبی	غیر تصویبی	وزارتیں / شعبے	مطالبہ نمبر
313,716	75,866	*237,850*	وفاقی حکومت کی جانب سے ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز	123
25,157	25,157		سول ورکس پر مصارف سرمایہ	124
2,916	2,916		صنعتی ترقی پر مصارف سرمایہ	125
4,462	4,462		سعۃ ؒ ساحلی امور پر مصارف سرمایہ	126
30,026	30,026		سعۃ ؒ ریلویز پر مصارف سرمایہ	127
160,000	160,000		تنخواہ پنشن کی فراہمی	A85
615	-	*615*	صدر کا عملہ، خانہ داری اور الاؤنسز (پرسنل)	__
405	-	*405*	صدر کا عملہ، خانہ داری اور الاؤنسز (پبلک)	__
302,506	-	*302,506*	بیرونی قرضہ جات کی ادائیگی	__
1,427,592	-	*1,427,592*	بیرونی قرضہ جات کی واپسی	__
74,405	-	*74,405*	قلیل المیعاد بیرونی قرضوں کی واپسی	__
5,953	-	*5,953*	آڈٹ	__
2,757,176	-	*2,757,176*	ملکی قرضہ جات کی ادائیگی	__
21,617,347	-	*21,617,347*	ملکی قرضہ جات کی واپسی	__
2,810	-	*2,810*	عدالت عظمیٰ	__
1,086	-	*1,086*	اسلام آباد ہائی کورٹ	__
3,827	-	*3,827*	انتخابات	__
77	-	*77*	کام کرنے کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کئے جانے کے خلاف تحفظ کے لیے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ	__
837	-	*837*	وفاقی محتسب	__
279	-	*279*	وفاقی ٹیکس محتسب	__
31,879,655	**5,419,260**	***26,460,396***	**کل اخراجات**	

جدولII

فاعلی زمرہ بندی کے لحاظ سے اخراجات

(روپے ملین میں)

2021-2022 میزانیہ	2020-2021 میزانیہ	تفصیل		موضوعی رمز بندی
785,244	**760,123**	**ملازمین سے متعلقہ کل اخراجات**		**A01**
142,480	**139,369**	**تنخواہ**		**A011**
48,628	46,272	افسروں کی تنخواہ	A011-1	
93,851	93,097	دیگر عملہ کی تنخواہ	A011-2	
642,765	**620,754**	**الاؤنسز**		**A012**
622,361	601,534	ریگولر الاؤنسز	A012-1	
20,404	19,220	دیگر الاؤنسز (علاوہ TA)	A012-1	
2,838	**1,665**	**پراجیکٹ قبل از سرمایہ کاری تجزیہ**		**A02**
876,486	**878,151**	**عملی اخراجات**		**A03**
486,520	**478,525**	**ملازمین کی ریٹائرمنٹ کے مفادات**		**A04**
2,238,126	**1,197,014**	**گرانٹس، اعانتیں اور معاف کردہ قرضے**		**A05**
17,039	**11,020**	**منتقلیاں**		**A06**
3,059,701	**2,946,955**	**سود کی ادائیگی**		**A07**
518,828	**493,792**	**قرضے اور ایڈوانسز**		**A08**
430,706	**384,510**	**مادی اثاثے**		**A09**
23,119,418	**11,512,549**	**قرضوں کے اصل زر کی واپسی**		**A10**
64,853	**37,589**	**سرمایہ کاری**		**A11**
273,092	**204,878**	**تعمیرات عامہ**		**A12**
6,805	**6,877**	**مرمت و بحالی**		**A13**
31,879,655	**18,913,648**	**کل اخراجات**		

وفاقی حکومت کی اتفاقی ذمہ داریوں کا گوشوارہ

یہ گوشوارہ پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ 2019ء کی دفعہ 4، کی ذیلی شق 3 (a) کی تعمیل کرنے کے لیے تیار کیا گیاہے جس میں قرار دیا گیاہے کہ سالانہ بجٹ گوشوارہ میں وفاقی حکومت کی اتفاقی ذمہ داریوں کا گوشوارہ شامل ہو گا۔ ایکٹ کی دفعہ 2 (h) کے مطابق "اتفاقی ذمہ داری" کی تعریف ایک ایسی مالیاتی ذمہ داری کے طور پر کی گئی ہے جو ایک یا زیادہ واقعات پیش آنے پر پیدا ہو یا وجود میں آئے۔

2- اتفاقی ذمہ داریاں ممکنہ وجوب ہیں جو ماضی کے واقعات سے پیدا ہوتی ہیں اور ان کا وجود ایک یا اس سے زیادہ مستقبل کے غیر یقینی حالات و واقعات کی موجودگی یا عدم موجودگی سے ہو گا جو مکمل طور پر حکومت کے کنٹرول میں نہیں ہوتے۔

3- اتفاقی ذمہ داریوں کی جانچ و پڑتال اسی طریقہ کار کے مطابق کرنی چاہیے جیسے کسی قرضے کے لیے تجویز کو مد نظر رکھا جاتا ہے، اس میں دیگر پہلوؤں کے ساتھ ساتھ، قرضہ خواہ کی قرض لینے کی اہلیت، رقم اور رسک کا ایک خود مختار (sovereign) گارنٹی کے ذریعے تحفظ ہو، قرضے کی شرائط، جواز اور سرکاری مقصد جس کی بجا آوری کرنا ہو، امکانات جو کہ مختلف ذمہ داریاں پوری کی جائیں گی اور اس طرح کے وجوب کی ممکنہ لاگت، شامل ہیں۔ لہذا ملک کی مالی حیثیت کا مجموعی جائزہ لینے اور حکومت کا بجٹ سے باہر کی جانے والی مالی ذمہ داریوں سے متعلق پوشیدہ خطرات سے پردہ اٹھانے کے لیے اس طرح کی بیلنس شیٹ معاملات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے۔

4- پاکستان کی اتفاقی ذمہ داریاں سرکاری شعبے کی انٹرپرائزز (PSEs) کے حوالے سے جاری کردہ ضمانتیں ہیں۔ موثر ضمانت عام طور پر حکومتی اداروں کی طرف سے کئے جانے والے ایسے منصوبوں اور سرگرمیوں کی مالی صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے دی جاتی ہیں جن کے معاشرے اور معیشت پر مفید اثرات واقع ہوں۔ یہ سرکاری شعبہ کی کمپنیوں کو کم لاگت یا زیادہ سازگار شرائط پر قرضہ لینے اور چند صورتوں میں تقاضاجات کو پورا کرنے کا موقع فراہم کرتی ہیں جہاں موثر ضمانت دوطرفہ / کثیر طرفہ ایجنسیوں یا ذیلی خود مختار اداروں سے قرضہ حاصل کرنے کے لیے ایک پیشگی شرط ہوتی ہیں۔

5- کسی مالی سال کے دوران جاری شدہ نئی حکومتی ضمانتوں کا حجم مالیاتی ذمہ داری اور قرض کی تحدید کے ایکٹ کے تحت محدود ہوتا ہے۔ مذکورہ ایکٹ میں قرار دیا گیا ہے کہ حکومت کسی مالی سال میں جی ڈی پی کے دو فیصد سے متجاوز رقم کے برابر ضمانتیں نہیں دے گی۔ بشمول ان ضمانتوں کے جو روپیہ ادھار دینے، منافع کی شرح، خریداری کے فوری معاہدات اور دیگر دعویٰ جات اور ذمہ داریوں کے لیے ہوں مگر شرط یہ ہے کہ نافذ العمل گارنٹیوں کی تجدید کو کسی نئی گارنٹی کا اجراء سمجھا جائے گا۔

ٹیبل-1 : واجب الادا حکومتی ضمانتوں کا اختصار	
	تمام اعدادو شمار ارب روپے میں ہیں تاوقتیکہ دوسری صورت میں بیان نہ کر دیا جائے۔
ملکی	1,613
بیرونی	796
کل واجب الادا حکومتی ضمانتیں	2,410
میمو:	
بیرونی (ملین امریکی ڈالر)	5,213
شرح مبادلہ (پاکستانی روپے / امریکی ڈالر)	153

7- مذکورہ بالا ضمانتوں کا شعبہ وار حصہ درج ذیل ہے:

ٹیبل 2- شعبہ وار حکومتی واجب الادائیگی ضمانتیں (ارب پاکستانی روپے میں)		
شعبہ	نکلوائی گئی رقم (ارب روپے)	فیصد حصہ
بجلی کا شعبہ	1,990	83 فیصد
ہوا بازی	203	8 فیصد
مالیاتی	66	3 فیصد

اشیاء / مال کی تیاری	45	2 فیصد
تیل اور گیس	55	2 فیصد
دیگر	51	2 فیصد
کل	2,410	100 فیصد

8- اجناس کے عوض جاری کی جانے والی گارنٹیاں جی ڈی پی کے دو فیصد کی مقرر کردہ حد میں شامل نہیں ہوتیں کیونکہ قرضے پیچھے پڑی ہوئی اشیاء کے اوپر حاصل کئے جاتے ہیں اور لازمی طور پر از خود قابل تصفیہ ہوتی ہیں۔ لہذا یہ ضمانتیں ٹی سی پی، پاسکو اور صوبائی حکومتوں کی جانب سے اٹھائے گئے اشیائی مالیات کاری کے آپریشنز پر جاری کی گئی ہیں۔ مارچ 2021ء کے آخر میں کماڈٹی آپریشنز کا واجب الادا اسٹاک 701 ارب روپے تھا۔

9- موجودہ ضمانتیں جی ڈی پی کا تقریباً 6 فیصد ہیں اور حکومت آئندہ مالی سال میں اس عمل کو برقرار رکھنے یا گھٹانے کے لیے پرعزم ہے۔

یوسف خان

سیکرٹری حکومت پاکستان

فنانس ڈویژن

اسلام آباد 11 جون 2021ء

مالیاتی رسک کا گوشوارہ

جیسا کہ پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ بابت 2019ء کی دفعہ 4(3)(b) کے تحت سالانہ بجٹ گوشوارہ مالیاتی خطرات کے گوشوارے پر بھی مشتمل ہو گا۔

لہذا، خطرات کو نمایاں طور پر بیان کرنا قرین مصلحت ہو گا جو پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ بابت 2019ء کی دفعہ 3 کے تحت وسط مدت بجٹ سٹریٹجی پیپر میں وفاقی حکومت کی طرف سے منظور کردہ فسکل پیشن گوئیوں میں کسی نظر ثانی کا سبب بنیں گے۔ صرف ان مالیاتی خطرات کی عکاسی کرتے وقت معقولیت پذیری کے اصول پر عمل کیا گیا ہے جو مالی سال 2021-22ء کے دوران اور وسط مدت میں سامنے آسکتے ہیں۔

معاشی خطرات: کورونا کی تیسری لہر نے پاکستان کو متاثر کیا ہے اور اگر صورتحال حد سے زیادہ خراب ہو جائے تو فسکل پیش گوئیوں میں وباء کی شدت کے تناسب سے معمولی یا خاطر خواہ تبدیلی آسکتی ہے۔ اس کے نتیجے میں معاشی نمو پر اثر نمودار ہو گا اور محاصل میں کمی اور کرونا سے متعلق اخراجات میں اضافہ ہو گا۔ تاہم، حکومت نے معیشت کو متحرک رکھنے کے لیے بہت سے اقدامات اٹھائے ہیں تا کہ کورونا کے اثرات کی تلافی کی جاسکے۔

بجلی کے شعبے کے نقصانات: جبکہ حکومت نے بجلی کے شعبے کے نقصانات کو کم کرنے اور گردشی قرضے کے بڑھنے کی رفتار میں کمی کے لیے ضروری اقدامات اٹھائے ہیں مگر چند خطرات ایسے ہیں جن سے فسکل پیشن گوئیوں پر اثر نمودار ہو سکتا ہے جن میں 1) توانائی کے شعبے کے نقصانات کا تسلسل 2) بقایا جات اور وجوب کی عدم ادائیگی۔ یہ خطرات حکومت کی مالیاتی صورتحال پر اثرانداز ہو سکتے ہیں اگر ان باقایجات اور وجوب کی میزانیاتی عمل کے ذریعے ادائیگی کرنے کی ضرورت پڑے۔

ریاستی اداروں (SOEs) میں نقصانات: حکومت SOEs کو گارنٹیوں، گرانٹس، قرضوں، ایکویٹی سرمایہ کاریوں وغیرہ کی شکل میں مالیاتی معاونت فراہم کرتی ہے اگر صورتحال کا ایسا تقاضا ہو۔ اگر SOEs کے نقصانات جاری رہیں تو حکومت کی طرف سے مالیاتی معاونت مالیاتی پیش گوئیوں پر اثرانداز ہو سکتی ہے۔ تاہم حکومت نے PSEs کی گورننس کو بہتر بنانے کے لیے ایک لیگل فریم ورکٹ کی منظوری دی ہے اور ریاستی ملکیت کے کاروباری اداروں (کی گورننس اور آپریشنز) بل 2021ء پارلیمنٹ کی منظوری کے لیے پیش کیا ہے۔ مزید برآں حکومت نے PSEs کی کارکردگی کی پیمائش کے لیے مطلوب کام کا بھی آغاز کر دیا ہے تا کہ فیصلہ کیا جاسکے آیا موجود SDEs کو فروخت کر دیا جائے ختم یا برقرار رکھا جائے۔

صوبوں کا بجٹ سرپلس: صوبے قومی محاصل کا ایک خاطر خواہ حصہ وصول کرتے ہیں تاہم وفاقی حکومت قرض کی ادائیگی، سیکورٹی، مواصلات، اعلیٰ تعلیم وغیرہ کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ لہٰذا سٹرکچرل فسکل بیلنس کا توازن برقرار نہیں رہا۔ یہ صورتحال برقرار نہیں رکھی جاسکتی تاوقتیکہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں سٹرکچرل فسکل بیلنس میں کوئی مناسب مطابقت پذیری نہ کی جائے حکومت نے مالیاتی بہتری کی طرف جانے کے لیے مختلف پہلوؤں پر غور کرنے کے لیے دسویں نیشنل فنانس کمیشن کی تشکیل کی ہے۔ اس مالیاتی خطرے کے تناظر میں صوبوں کی طرف سے زیادہ مصارف اور اپنے وسائل سے آمدنی اور محاصل کے کم حصول کی بناء پر مالیاتی مطابقت پذیری کی ضرورت پڑے گی۔

قدرتی آفات: قدرتی آفات جن میں سیلاب، زلزلے، خشک سالی وغیرہ سے ماضی میں فسکل پیش بینیوں پر بری طرح اثر پڑا ہے۔ لہٰذا، یہ خطرات قدرتی ہونے اور ان کی نظیر ماضی میں نہ ملنے کی وجہ سے یہ فسکل پیش بینیوں کو بھی متاثر کرسکتے ہیں۔

نتیجہ: حکومت نے ان مالیاتی خطرات کے اثر کی تلافی کرنے کا عزم رکھا ہے اگر ان کا وقوع ہو، اس کے لیے پہلے ہی شروع کی گئی پی ایف ایم ریفارمز کے تحت بہتر اور موثر سرکاری مالیاتی انتظام عمل میں لارہی ہے۔ مزید برآں، SOEs بل 2021ء ریاستی ملکیتی اداروں کے پیشہ ورانہ انتظام کی سمت بھی طے کردے گا۔ بجلی کے شعبے میں اصلاحات بھی شروع کردی گئی ہیں جس سے تقسیم کار کمپنیوں کی گورننس اور انتظام میں بہتری آئے گی۔ بجلی کی لاگت کم کرنے کے لیے IPPs کے ساتھ طے معاہدوں پر بھی دوبارہ بات چیت کی گئی ہے۔

بیان تخمینہ شدہ ٹیکس اخراجات

پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ 2019ء کی دفعہ 8 میں قرار دیا گیا ہے کہ وفاقی حکومت، ہر مالی سال کی نسبت مالیاتی بل آئین کے آرٹیکل 73 کی مطابقت میں قومی اسمبلی میں پیش کرے گی، جس میں وفاقی حکومت کا تخمینہ شدہ ٹیکس اخراجات کا گوشوارہ شامل ہے۔

2- ٹیکس اخراجات گوشوارہ مالی سال 2021ء میں ٹیکس اخراجات کی تفصیل پر مبنی ہے جس میں 578.456 ارب روپے کے سیلز ٹیکس میں ٹیکس اخراجات، 448.046 ارب روپے انکم ٹیکس میں ٹیکس اخراجات اور 278.771 ارب کسٹم ڈیوٹی میں ٹیکس اخراجات شامل ہیں جو کل تخمینہ شدہ ٹیکس اخراجات 1314.273 ارب روپے بنتے ہیں پارلیمنٹ میں پیش کیا جاتا ہے۔ جو کل تخمینہ شدہ ٹیکس اخراجات 1,150 ارب روپے بنتے ہیں ان کو پارلیمنٹ میں پیش کیا جارہا ہے۔

عاصم احمد

چیئرمین ایف بی آر

مؤرخہ: 11-06-2021

وسط مدتی میزانیاتی گوشوارہ

2021-22ء تا 2023-24

حکومت قومی اسمبلی کے سامنے مالیاتی ذمہ داری اور قرض کی تحدید کے ایکٹ، 2005ء کی دفعہ 5 کے تحت وسط مدتی میزانیاتی گوشوارہ پیش کر رہی ہے۔ یہ وسط مدتی میزانیاتی گوشوارہ ملک کے مجموعی کلی معاشیاتی فریم ورکٹ کے مطابق ہے۔

-2 2020-21ء کا سال معاشی بحالی کا سال تھا جس میں معیشت کے مختلف شعبوں کو مالی ترغیبات دی گئیں۔ پاکستان کی معیشت نے عالمگیر وبائی بیماری کوویڈ-19 کے بعد بحالی کے مستحکم اشاریے دیئے ہیں۔ حکومت نے درپیش چیلنج سے نمٹنے کے لیے بروقت مناسب اقدامات کئے۔ ان اقدامات نے کورونا وبائی مرض کے معاشی اثرات کو کافی حد تک کم کیا۔ سال کے دوران متعارف کروائی گئی حکمت عملیاں جیسے سمارٹ لاک ڈاؤن 1.24 کھرب مالیت کا ایک بڑا ریلیف پیکیج اور تعمیراتی اور چھوٹے درمیانے کاروباری شعبوں (SME) کو غیر معمولی دی جانے والی مراعات کی بدولت مثبت نتائج بر آمد ہوئے۔

-3 موجودہ مالی سال (21-2020) کے دوران مالی پس منظر میں اٹھائے جانے والا اہم لائحہ عمل کوویڈ-19 سے متعلق اخراجات اور مالی خسارے کے درمیان ایک مناسب توازن برقرار رکھنا تھا۔ مزید برآں، پبلک فنانس مینجمنٹ اصلاحات کی وجہ سے سرکاری فنڈ کی شفافیت اور اکاؤنٹبیلٹی میں اضافہ ہوا۔ معاشرے کے غریب طبقات کے تحفظ کے لیے حکومت نے احساس پروگرام کے تحت مختلف اقدامات کئے اور افراطِ زر (مہنگائی) کا سدباب پرائس کنٹرول اور نگرانی کے ذریعے فوری کیا۔ خارجی سطح پر مختلف حکمت عملیوں کو اختیار کیا گیا، اس میں دو طرفہ اور کثیر الجہتی انتظامات، آئی ایم ایف پروگرام کا تسلسل اور مستحکم

زرمبادلہ کے ذخائر کی وجہ سے شرح مبادلہ میں استحکام، نیز برآمدی صنعت کی بحالی شامل ہے۔ اس کے نتیجے میں معیشت بحال ہوئی اور معیشت مستحکم معاشی نمو کی جانب گامزن ہے۔

-4 وسط مدت میں بہت سے اہم پالیسی اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ ان پالیسی اقدامات میں سرکاری محاصل میں اضافہ کر کے بجٹ خسارہ گھٹانا شامل ہے، سٹیٹ بینک آف پاکستان سے بجٹ کی مالیات کاری کے لیے قرض نہ لینا، لچک دار شرح مبادلہ، سرکاری اداروں میں تنظیم نو کے لیے اصلاحات شامل ہیں اور ان اصلاحات میں جہاں ضروری ہو نجکاری کرنا، توانائی (بجلی اور گیس) کے شعبے میں اصلاحات، پانی کے انتظام کے لیے سرکاری سرمایہ کاری میں اضافہ، چین پاکستان معاشی راہداری کے تحت منصوبوں کا نفاذ، توانائی کی ترسیل اور تقسیم کے نظام میں بہتری، قومی ٹیرف پالیسی کا نفاذ، خصوصی معاشی زونز وغیرہ کے منصوبوں کا نفاذ، وغیرہ شامل ہیں۔

-5 مالی سال 22-2021ء کے بجٹ کا سیاق و سباق اور پالیسیاں مستحکم اور جامع نمو کے حصول، معاشرے کے کمزور طبقات کے لیے سماجی تحفظ میں وسعت اور آئی ایم ایف پروگرام کے کامیاب تسلسل کے گرد گھومتی ہے۔ مزید برآں، بڑے پیمانے پر ترقیاتی اخراجات کے نتیجے میں ملازمتوں کے مواقع پیدا کرنے کے ذریعے معاشی سرگرمیوں کو تقویت فراہم کرنا بھی حکومت کی پالیسی کا اہم محرک ہے۔ وزیراعظم کی قیادت میں خصوصی اقدامات اور پروگراموں مثلاً کامیاب جوان، صحت کارڈ نیا پاکستان ہاؤسنگ سکیم، ہاوس فنانس مارک اپ، چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروبار کو بلاضمانت قرضے وغیرہ فراہم کرنے کے لیے مناسب فنڈز رکھے گئے ہیں۔ کورونا وائرس کے تناظر میں اور معاشی صورتحال بہتر بنانے کے لیے حکومت کے اضافی اقدامات کے طور پر 22-2021ء کے بجٹ میں کوئی نئے ٹیکس نہیں لگائے جائیں گے۔ تاہم، ایف بی آر کے محصولات کی وصولی، میں ٹیکس نظام میں بہتری، ٹیکس بیس میں وسعت لانے اور انتظامی کنٹرولز کو جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے مستحکم کرنے سے، اضافہ ہوگا۔ دیگر اقدامات میں ٹیکسوں میں چھوٹ کا خاتمہ، Concessionary regime میں شفافیت، ٹیکسوں کے قواعد میں آسانی اور ٹیکسوں کی وصولی یقینی

بنانا شامل ہیں۔ پرائمری بیلنس کو مستحکم سطح پر رکھتے ہوئے ریلیف اقدامات اور مالی خسارے کے درمیان توازن قائم کرنے کے ذریعے بہتر مالی انتظام اور مالی نظم ونسق کو یقینی بنانا۔

6- وسط مدت میں مستحکم معاشی نمو کی نسبت یہ وفاقی حکومت کے لیے اہم ہے کہ وہ متعدد حکمت عملیوں پر عمل کرے جس میں وہ محاصل میں اضافہ کرے، ترقیاتی / سرمایہ جاتی اخراجات کے لیے گنجائش فراہم کرے، ملک کی معیشت کے اہم شعبوں کو معاونت فراہم کرنے اور کرنٹ اکاؤنٹ کے انصرام اور روپے پر دباؤ کم کرنے کے لیے غیر ملکی زرمبادلہ میں اضافہ کرنے پر بھرپور توجہ دے۔

کلیدی وسط مدتی معاشیاتی ومیزانیاتی اشاریئے

تفصیل	میزانیہ 2020-21	نظر ثانی کردہ 2020-21	میزانیہ 2020-21	پیشگی اندازہ 2022-23	پیشگی اندازہ 2023-24
مجموعی ملکی پیداوار کی حقیقی نمو (فیصد)	2.1	3.9	5.0	5.7	6.4
افراط زر (فیصد)	6.5	9.0	8.2	7.2	6.4
(مجموعی ملکی پیداوار کے فیصد کے طور پر)					
کل وفاقی ریونیو	**14.4**	**13.4**	**14.7**	**14.9**	**14.9**
- ٹیکس ریونیو	10.9	9.8	10.8	11.5	11.8
- نان ٹیکس ریونیو	3.5	3.6	3.8	3.3	3.0
کل وفاقی اخراجات	**15.7**	**15.4**	**15.8**	**14.6**	**13.2**
- جاریہ	13.9	13.8	14.0	12.8	11.4
- ترقیاتی	1.7	1.6	1.8	1.8	1.8
فسکل بیلنس (مجموعی مالیاتی توازن)	**-7.0**	**-7.1**	**-6.3**	**-5.3**	**-3.9**
پرائمری بیلنس	-0.5	-1.2	-0.7	0.2	1.2
سرکاری قرضہ	87.6	83.1	81.8	79.1	73.9
مارکیٹ کی قیمت کے مطابق جی ڈی پی (ارب روپے میں)	45,567	47,709	53,867	60,811	70,151

حکومت پاکستان

فنانس ڈویژن

<u>مالیاتی ذمہ داری اور قرض کی تحدید کے قانون، 2005ء کی دفعہ 10(1) (اے) کے تحت بیان ذمہ داری</u>

قرار دیا جاتا ہے کہ ایسے تمام پالیسی پر مبنی فیصلے جن کے معاشی یا مالیاتی اثرات ہیں اور جو وفاقی حکومت نے 11 جون 2021ء سے قبل کیے ہیں یعنی اس دن جب وسط مدتی میزانیاتی گوشوارے کے مندرجات کو حتمی صورت دی گئی اور تمام دیگر حالات جن کے معاشی یا مالیاتی اثرات کے بارے میں مذکورہ دن سے قبل میں آگاہ تھا سیکرٹری فنانس کو ان کے بارے میں مطلع کر دیا گیا ہے۔

یہ گوشوارہ میرے علم کے مطابق درج ذیل کی عکاسی کرتا ہے۔

(الف) اکنامک پالیسی سٹیٹمنٹ میں موجود معلومات کی سالمیت

(ب) اکنامک پالیسی سٹیٹمنٹ میں موجود معلومات کی ایکٹ ہذا کے تقاضے سے مطابقت، اور

(ج) اکنامک پالیسی سٹیٹمنٹ سے ایکٹ ہذا کی دفعہ 8 کی ذیلی دفعہ (3) میں مذکور کسی فیصلے یا حالات کی فروگزاشت۔

شوکت فیاض احمد ترین

وزیر برائے فنانس وریونیو

حکومت پاکستان

فنانس ڈویژن

مالیاتی ذمہ داری اور قرض کی تحدید کے قانون، 2005ء کی دفعہ 10(1) (ب) کے تحت بیان ذمہ داری

قرار دیا جاتا ہے کہ فنانس ڈویژن نے وزیر برائے فنانس و ریونیو کو 11 جون 2020ء سے قبل دستیاب معاشی اور فسکل (مالیاتی) معلومات کی بنیاد پر اپنی بہترین پیشہ ورانہ قوت فیصلہ کا استعمال کرتے ہوئے اس دن جب وسط مدتی میزانیاتی گوشوارہ کے مندرجات کو مذکورہ فیصلوں اور حالات کے مالی اور معاشی اثرات کو سامنے رکھتے ہوئے حتمی صورت دی گئی، مگر کوئی فیصلے یا حالات جن کا وزیر خزانہ و ریونیو نے مالیاتی ذمہ داری اور قرض تحدید ایکٹ 2005ء کی دفعہ 8 کی (3) ذیلی شق کے تحت تعین کیا ہے ان کی تفصیلی وسط مدتی میزانیاتی گوشوارے میں شامل نہیں کی گئی۔

یوسف خان

سیکرٹری حکومت پاکستان

فنانس ڈویژن

اسلام آباد 11 جون 2021ء